Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۸/۴۳-۷ نمبر ۲۳۸ | اتوار ۷- جمادی الاول ۱۴۱۴ھ ۲۴- اخاء ۱۳۷۲ ہش ۲۴- اکتوبر ۱۹۹۳ء

خود قربانی دیں، نقصان اٹھائیں، مگر دین کو خراب نہ ہونے دیں

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اصول کا یہی مطلب ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۱۵- اکتوبر ۱۹۹۳ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن = ۱۵- اکتوبر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اگر کسی واقف زندگی کو نظام جماعت یا اپنے افسران سے کوئی شکایت ہو تو اسے مجالس میں بیان کرنا دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کی خلاف ورزی ہے اس سے دین اور نظام جماعت بدنام ہوتا ہے۔ چاہئے کہ خود قربانی دیں، نقصان اٹھائیں مگر دین کو خراب نہ ہونے دیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے یہ ارشادات اس خطبہ میں فرمائے جو ۱۵- اکتوبر ۱۹۹۳ء کو بیت الفضل لندن سے چار مواصلاتی سیاروں کے باہمی رابطے کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں ان مجالس کا ذکر فرمایا جہاں اجتماعات ہو رہے ہیں حضور ایدہ اللہ نے درج ذیل مجالس کا نام بیان فرمایا۔

مجالس انصار اللہ بہاولنگر رحیم یار خان، اوکاڑہ، نواب شاہ، مجالس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ، نارووال، گجرات، راولپنڈی، پشاور، اٹک، نواب شاہ، ڈرگ روڈ نوشہرہ فیروز۔ مجالس انصار اللہ ضلع بدین، گجرات۔ مجالس خدام و اطفال آلندھرا (ہندوستان)۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ان سب اجتماعات کے لئے الگ الگ نصائح کی ضرورت نہیں۔ خطبہ میں جو باتیں کی جاتی ہیں وہ سب کے لئے مشترکہ ہیں۔ ان پر عمل کیا کریں۔ جو نصیحتیں پہلے کی گئی ہیں ان پر عمل کیا جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ گزشتہ خطبے میں میں نے تبتل کے مضمون میں یہ بیان کیا تھا کہ امر واقعہ یہ ہے کہ موت کی بہ نسبت زندگی پانا زیادہ مشکل ہے۔ صوفیاء کا قول ہے کہ موتوا قبل ان تموتوا۔ یعنی موت آنے سے پہلے موت قبول کر لو۔ تبتل کے مضمون میں جن باتوں کی طرف بلایا جاتا ہے وہ دراصل مر جانے کے برابر ہیں جن باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہئے ان سے چھٹکارا پانا تو مشکل ہے ہی۔ اس چھٹکارے کی خواہش بھی بڑا مشکل کام ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی مثال

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی مثال بیان فرمائی کہ ایسے بے شمار لوگ ہیں جو حضرت یوسف علیہ السلام جیسے حالات کا شکار ہیں۔ مگر اپنی اس برائی پر قابو نہیں پا سکتے۔ وہ چھٹکارا بھی چاہتے ہیں۔ مگر نہیں پا سکتے۔ ایسے لوگوں کے لئے حضرت یوسف کی مثال بیان کی گئی ہے کہ اگر اللہ ان کی مدد نہ کرتا تو وہ برائی میں ملوث ہو جاتے۔ ان کا زلیخا نامی جس عورت سے واسطہ پڑا تھا وہ خوبصورت اور دلکش بھی تھی اور جذب والی بھی۔ یعنی وہ ایسی عورت تھی جس کی طرف جھکنے کا طبعی امکان موجود تھا لیکن اللہ کا فضل حاصل ہوا اور اللہ تعالیٰ نے یوسف کو اس ظلم کا شکار ہونے سے بچا لیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یوسف نے دعا کی اے اللہ جس طرف یہ عورتیں مجھے بلا رہی ہیں اس کی نسبت مجھے قید ہونا زیادہ پسند ہے۔ اس بات سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے بدی کا ارادہ بھی نہیں کیا تھا۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ قید کی دعا کیوں کی؟ بچنے کی کیوں نہ کی؟ تو غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ سازش بڑھتے بڑھتے اتنی قریب آ چکی تھی کہ حضرت یوسف جان گئے تھے یہ لوگ مجھے قید میں ڈال دیں گے۔ بعد میں یہ بھی پتہ لگ گیا کہ حضرت یوسف کو تمام ترقیات اسی جیل جانے کی بدولت نصیب ہوئیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بدیوں سے بچنے کی تمنا بھی خدا کے فضل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ ورنہ کئی لوگ بدیوں میں ایسے دھنس جاتے ہیں کہ بدیوں کو چھوڑنے کی تمنا بھی ان کے دلوں سے محو ہو جاتی ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا۔ تبتل کا مطلب ہے بدیوں سے نجات حاصل کرنا۔ اس کے دو طریق ہیں۔

بدیوں سے نجات کے طریق۔ طریق اول یہ ہے کہ بدیاں ہی دھکا دے دیں۔ کسی کا محبوب مر جاتا ہے کسی ماں کا اکیلا بچہ گزر جاتا

مسلسل صفحہ ۲ پر

محترمہ فیضیہ مہدی صاحبہ انتقال فرما گئیں

جنازہ ۲۷- اکتوبر کو دس بجے دن احاطہ صدر انجمن میں ہو گا

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم نسیم مہدی صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی اہلیہ محترمہ فیضیہ مہدی صاحبہ انتقال فرما گئی ہیں۔ ان کے انتقال کی خبر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈش انٹینا کے ذریعہ عالمی طور پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے خطبہ میں مورخہ ۲۲- اکتوبر کو دی۔ خطبہ کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

ہمارے ایک بہت ہی فدائی واقف زندگی امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی بیگم فیضیہ کل وفات پا گئی ہیں۔ اور میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ بہت ہی خاموش قربانیاں کرنے والی بہت ہی دعا گو نیک فطرت خاتون ایسی کہ میرے علم میں نہیں کہ کبھی زندگی میں انہوں نے کسی کو کوئی دکھ دیا ہو۔ کبھی کسی کے منہ سے ان کے خلاف جماعت میں کوئی شکایت نہیں سنی۔ ورنہ اور بھی مربیان کی بیویاں ہوتی ہیں اور ان کی اپنی غلطی سے یا کسی کی غلطی سے تاثر ضرور پیدا ہو جاتا ہے کہ انہوں نے کسی کو دکھ پہنچایا ہے لیکن اس نیک خاتون کے متعلق اچھی بات ہی سنی ہے۔ ہمیشہ لوگوں کی بھلائی میں وقف تھیں اور بڑے صبر کے ساتھ واقف زندگی کے ساتھ گزارا کیا ہے۔ ایک ایسے واقف زندگی کے ساتھ جو اپنے اہل و عیال کے حق کو بعض دفعہ نظر انداز کر کے جماعت کی خدمت میں لگا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے اور ہماری سب خواتین کو ان کی ان نیک عادات کا حامل بنا دے جو خدا کی محبت بھی حاصل کرتی ہیں اور بنی نوع انسان کی بھی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جمعہ کے بعد موصوفہ کا جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

مکرمہ فیضیہ مہدی صاحبہ کا جنازہ ۲۷ اکتوبر ۹۳ء کو دن کے دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھا جائے گا۔

ربوہ کے خریداران الفضل متوجہ ہوں

ربوہ کے جو احباب ماہ بماہ چندہ ادا کر کے لوکل ایجنسی سے پرچہ خریدتے ہیں۔ ازراہ کرم وہ فوری طور پر اپنے مکمل پتہ سے دفتر الفضل کو آگاہ کریں۔ بذریعہ فون بھی اطلاع دی جا سکتی ہے۔

مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

ہے سارا کاروبار اچانک لوٹ لیا جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر گہرا صدمہ پہنچتا ہے۔ اور دل دنیا سے اچاٹ ہو کر مذہب کی طرف جھک جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں بعض دفعہ لوگ دنیا کی طرف بھی مائل ہو جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو لوگ دنیا کے دکھوں کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی طرف جاتے ہیں ان کا مقام وہ نہیں ہو سکتا جو ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو اپنی مرضی سے دنیاوی کششوں کو چھوڑ دیتے ہیں یہ وہ حقیقی تبتل ہے جو خدا کی طرف لے جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جن کو تبتل الی اللہ حاصل ہے وہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب کشتی نوح کے بعض صفحات آسانی سے پڑھتے جاتے ہیں اور جن کو تبتل حاصل نہیں وہ پڑھ کر حیران ہو جاتے ہیں اور ان کے دل لرز جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کشتی نوح سے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بعض ارشادات پڑھ کر سنائے اور ان کی نہایت موثر اور شاندار طریق پر وضاحت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بکثرت ایسے لوگ ہیں جو جھوٹ کی عادت میں مبتلا ہیں۔ اور بعض لوگ ہر حالت میں جھوٹ سے پرہیز کرتے ہیں اور اس کے بدلے میں تمام بد نتائج قبول کرنے کو تیار ہوتے ہیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لوگ مجھے خطوط لکھتے ہیں کہ ہم نے بار بار عبادتیں کیں مگر بدیوں سے خلاصی نہیں ہو رہی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایسے لوگ اپنے نفس کو ٹٹولیں اور تنہائی میں اپنے ضمیر کو جگائیں اور دیکھیں کہ جس بدی کو وہ چھوڑنے کے لئے خط لکھتے ہیں فی الحقیقت وہ اس کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو قطعی فیصلہ کر کے قبلہ رخ ہو کر مولا کی طرف جھکے اور اس سے اپنی بدی کے دور ہونے کی دعا مانگے تو یہ ہو نہیں سکتا کہ یہ دعا قبول نہ ہو جائے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشاد جو فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے کا ذکر کر کے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ کتنے ہیں جو فریب کو چھوڑتے ہیں کہیں ٹیکس کی چوری ہو رہی ہے کہیں تجارت میں زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے فریب کیا جاتا ہے وغیرہ فریب کے نئے نئے منصوبے اور طریقے سوچے جاتے ہیں اور پھر خود کو انسان شاباش دیتا ہے کہ مجھ سے زیادہ چالاک کون ہو گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا فریب دہی کا یہ رجحان دل میں اور عمل میں موجود ہو اور دعا کی جاتی ہے کہ اے اللہ ہمیں فریب سے بچالے۔ ایسے حالات میں یہ دعا کس طرح کام آسکتی ہے۔

دین کو دنیا پر مقدم کرنا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشاد "میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا" کا ذکر کرتے ہوئے نہایت اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا یہ بہت ہی مشکل مضمون ہے بڑے بڑے سمجھدار اور عالم بھی اس مقام پر آکر ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ ہمیشہ بڑی گہری نظر سے اپنے محاسبے کی عادت ڈالنا بہت ضروری ہے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہوتی ہیں ان سے سختی کا معاملہ کرنا پڑتا ہے ان کے افسران کی طرف سے کوئی زیادتی ہو جاتی ہے تو وہ دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر ان کو جو شکایات نظام سے ہوتی ہیں۔ وہ ایسے لوگوں کے سامنے بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں جن کا اس نظام سے کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ ایسا کرتے ہوئے نہیں جانتے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اس کے نتیجے میں یعنی ان لوگوں کی شکایات کے نتیجے میں دین کے خلاف نفرت اور بیزاری پیدا ہوتی ہے۔ دین کے عہدیداروں کا احترام ختم ہو جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ اہم نکتہ ارشاد فرمایا کہ اگر کسی سے کوئی شکوہ ہے تو اس کا مقابلہ کلام الٰہی کے بیان کردہ نسخہ سے ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اپنے دکھ اور غم کی شکایت اللہ کے حضور کرتا ہوں۔ ایسا شخص لازماً خدا کی طرف جھکے گا۔ وہ دنیا سے تبتل اختیار کرے گا۔ وہ ہمیشہ دین کے مفادات کو غالب رکھے گا۔ سچا صاحب ایمان کسی بھی شخص کو دین سے متنفر کرنے کو کبھی پسند نہیں کرے گا وہ دوسروں کو ہلاک کرنے کی بجائے اپنے اوپر ساری بات لے لے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسے شخص کو ضرور اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہو گی۔ اللہ کی شفقت کا ہاتھ ضرور ایسے اشخاص کے سر پر ہو گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو جب روکا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بات تو بالکل سچ ہے!! حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں بھی سچے واقعات کا ذکر کر رہا ہوں دین کی طرف جھوٹ منسوب کر کے اسے بدنام کرنا تو بہت ہی زیادہ بیہودہ حرکت ہے۔ ان کا طریق تو یہ ہونا چاہئے تھا کہ خود قربانی دیتے خود نقصان اٹھاتے مگر دین کو خراب نہ ہونے دیتے جو بھی دین سے سچی محبت رکھنے والا ہے وہ کبھی بھی یہ نہیں چاہے گا کہ وہ دین کی بدنامی میں حصہ دار بنے جو بھی ایسے طریق پر عمل کرے گا ناممکن ہے کہ خدا کی محبت اسے قبول نہ کرے اور خدا کی محبت ہی میں اس کی جان نکلے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنی نیتوں کو پاک صاف کرو۔ بدنیتوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دو۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک اور ارشاد کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بعض لوگ اپنے تعلقات اور مجالس کو نہیں چھوڑ سکتے۔ اور مجلس میں اکابرین جماعت کے فیصلوں پر اعتراضات ہو رہے ہوتے ہیں۔ ان کا تمسخر اڑایا جا رہا ہوتا ہے۔ وہ اس سے اتفاق تو نہیں کرتے مگر بیٹھے رہتے ہیں۔ ایسی مجلس میں بیٹھنا اور خاموش بیٹھنا گناہ ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کا منشاء یہ ہے کہ جو ایسی مجالس میں بیٹھتا ہے جہاں دین کو تخفیف کی نظر سے دیکھا جا رہا ہو وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ کے ایک ارشاد کے ضمن میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ ہر تہمتیں لگانے والا خود کسی بدی کا شکار ہوتا ہے ہر تہمت کے پیچھے ایک احساس کمتری ہوتا ہے ناممکن ہے کہ کوئی شخص احساس کمتری کا شکار نہ ہو اور تہمتیں لگاتا ہو۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ نے فرمایا ہے کہ یہ سب زہریں ہیں تم ان سے کبھی نہیں بچ سکتے۔ سوائے اس کے کہ تم تبتل اختیار کرو۔

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی- اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

تلقین عمل

مجھے ذاتی طور پر ایسی کتابوں اور رسالوں کے مطالعہ کا شوق ہے جن میں مختلف امور کے متعلق ملکوں اور قوموں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر بتایا جاتا ہے کہ مختلف ممالک یا قومیں یا بڑے بڑے شہر اور قصبات کس رنگ میں ترقی کر رہے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے یورپ اور امریکہ میں یہ رواج ہے کہ وہ اخباروں اور رسالوں کی فہرست دیں گے تو ساتھ ہی جس شہر یا قصبہ سے وہ اخبار یا رسالہ نکلتا ہے اس کی آبادی بھی بتائیں گے اور یہ بھی ذکر کریں گے کہ اس اخبار یا رسالہ کی اشاعت کتنی ہے۔ میں نے دیکھا ہے وہاں ایسے قصبے جن کی تین تین چار چار ہزار آبادی ہے ان میں ہزار بارہ سو چھپنے والا اخبار پایا جاتا ہے یوں بڑے بڑے اخباروں کو دیکھا جائے تو بعض اخبار ایسے ہیں جو بیس بیس لاکھ کی تعداد میں چھپتے ہیں۔ سارے انگلستان کی آبادی چار کروڑ ستر لاکھ ہے اس میں بیس لاکھ کی اشاعت کے یہ معنے ہیں کہ قریباً پانچ یا پونے پانچ فیصدی تک ایک اخبار کی بکری ہے حالانکہ وہاں اور بھی بہت سے اخبار ہیں اور ان میں سے کسی کی اٹھارہ لاکھ اشاعت ہوتی ہے کسی کی بیس لاکھ اور کسی کی پچیس لاکھ اگر ان سارے اخباروں کو جمع کیا جائے تو کسی صورت میں ان کی بکری ڈیڑھ کروڑ سے کم نہیں ہو گی۔ گویا ہر چار آدمی کے پیچھے ایک اخبار نکلتا ہے۔ ان میں ہفتہ وار بھی ہیں جن میں سے بعض کی اسی اسی۔ نوے نوے لاکھ تک اشاعت ہے۔ امریکہ سے ایک رسالہ آتا ہے جس پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ کم سے کم ایک کروڑ چھپتا ہے چار کروڑ ۷۰ لاکھ کی آبادی میں جس قدر روزانہ اخبار ہفتہ وار اور پھر ماہوار رسالے نکلتے ہیں ان کی مجموعی تعداد چھ سات کروڑ سے کسی طرح کم نہیں۔ گویا فی آدمی ڈیڑھ اخبار کی خریداری بنتی ہے وہاں یہ طریق ہے کہ ہر آدمی دو اخبار ضرور خریدے گا۔ ایک صبح کا اخبار اور ایک شام کا اخبار حالانکہ شام کے اخبار میں کوئی خاص دلچسپی کا سامان نہیں ہوتا۔ بس اکا دکا خبریں دیکھتے ہیں اور اخبار پھینک کر چلے جاتے ہیں مثلاً اخبار اٹھایا اور یہ دیکھ لیا کہ گھڑ دوڑ میں فلاں آگے رہا ہے۔ یا کتوں کی دوڑ ہوئی تو اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ یا فلاں جگہ کرکٹ کا میچ ہوا اور اس کا یہ نتیجہ ہوا۔ ایک منٹ میں وہ سرسری طور پر اخبار دیکھتے ہیں اور اپنے مذاق کی خبریں اس میں تلاش کر لیتے ہیں۔ پھر وہ اخبار اسی جگہ رکھ دیں گے اور آگے چلے جائیں گے لیکن محض اس لئے کہ انہیں دوسروں کے منہ سے خبر نہ سنی پڑے وہ باقاعدہ اخبار خریدیں گے اور کھڑے کھڑے یہ دیکھیں گے کہ گھڑ دوڑ میں کون اول رہا۔ یا کتوں کی دوڑ ہوئی تو اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ یا کھیل ہوئی تو اس کا نتیجہ کیا ہوا۔ بس ایک یا دو

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی- اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

انقلاب حقیقی

انقلاب حقیقی انقلاب کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ موجودہ نظام کو کسی اصلاح یا تبدیلی کے ساتھ قبول نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ اس نظام کو کلی طور پر پھینک دیا جائے گا توڑ دیا جائے گا تباہ کر دیا جائے گا۔ اور اس کی جگہ ایک نیا نظام قائم کیا جائے گا۔

انقلاب کے دوسرے نام جب یہ انقلاب دینی ہو تو اسلامی اصطلاح میں اسے قیامت بھی کہتے ہیں اور اس کا ایک نام خلق اسموات والارض بھی بننا۔ اور ایک نام نئی زمین اور نیا آسمان بننا اور ایک نام اس کا الساعۃ بھی ہوتا ہے چنانچہ قرآن کریم نے روحانی انقلاب کو کبھی قیامت کہا ہے کبھی الساعہ کے نام سے یاد کیا ہے۔ اور نئی زمین اور نئے آسمان کے پیدا کئے جانے کے الفاظ سے اس کی حقیقت کو ظاہر کیا ہے۔

دنیا میں جس قدر تبدیلیاں ہوئی ہیں یا کامیاب تحریکیں ہوئی ہیں ساری اسی رنگ میں ہوئی ہیں اور کوئی عالمگیر تحریک اور دیر تک رہنے والی تحریک ایسی نہیں جس میں دنیا کے لئے پیغام جدید نہ ہو اور جس میں انقلاب نہ ہو۔

ارتقائی تحریکات عظیم النسان تحریکوں میں سے نہیں ہوتیں عظیم الشان تحریکیں جب بھی دنیا میں ہوئی ہیں انقلاب کے ذریعہ سے ہوئی ہیں اور اگر اس نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو ہم کانگریس سے بھی زیادہ جوش و خروش سے کہہ سکتے ہیں کہ انقلاب زندہ باد۔ لیکن اس ہماری مراد اور ہو گی۔ ان کی مراد اس لفظ سے اور ہوتی ہے۔

پانچ عظیم الشان دنیوی تحریکیں

اگر دنیوی فتوحات کو دیکھیں تو فتوحات دنیوی کے لحاظ سے بھی وہی حکومتیں دنیا میں دیر تک رہی ہیں اور ان کا اثر وسیع ہوا ہے جن میں کوئی نہ کوئی پیغام جدید اور انقلاب تھا یعنی پہلے نظام سے جداگانہ حیثیت رکھتی تھیں اور نئے اصول پر قائم ہوئی تھیں اس قسم کی تحریکیں دنیا میں چند ہی گزری ہیں چنانچہ ان میں سے اہم تحریک جو ہندوستان میں اٹھی ایرین تحریک کہلاتی ہے یعنی آریوں کی تحریک یہ تحریک صرف ہندوستان تک ہی محدود نہیں تھی بلکہ یوروپ پر بھی اس کا اثر تھا دوسری تحریک جو مغرب میں اٹھی رومن تحریک تھی تیسری تحریک جو وسط ایشیا اور (چین) میں پیدا ہوئی اس کا نام میں ایرانی تحریک رکھتا ہوں۔ اور چوتھی تحریک جو مغربی ایشیاء اور (افریقہ) میں پیدا ہوئی اس کا نام میں بابلی تحریک رکھتا ہوں۔ پانچویں تحریک جو موجودہ زمانہ میں نہایت ہی عالمگیر ہے وہ ہے جسے مغربی تحریک کہتے ہیں۔

دنیا کی معلومہ تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی پانچ تحریکیں مادیات کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت مہتم بالشان اور عالمگیر تحریکیں گزری ہیں یعنی آرین تحریک، رومن تحریک، ایرانی تحریک، بابلی تحریک اور مغربی تحریک ان پانچوں تحریکوں کے پیچھے ایک فلسفہ تھا اور ایک نئی تہذیب تھی صرف یہی نہیں تھا کہ بعض قوموں نے تلواریں پکڑیں اور چند ملک فتح کر لئے بلکہ ان تحریکات کے بانیوں نے اپنے سے پہلے نظام کو تہ و بالا کر دیا اور ان کی جگہ ایک جدید تہذیب کی بنیاد ڈالی۔ یا نئے علوم کا دروازہ کھولا اور گو ان نئی تحریکوں کے بانی کچھ عرصہ بعد سیاسی طور پر حکومت کھو بیٹھے اور ان کی جگہ دوسری قوموں نے لے لی مگر ان کو شکست دینے والے تباہ کرنے والے ان کے خیالات ان کے فلسفہ سے آزاد نہیں ہو سکے۔ سیاسی غلامی جاتی رہی مگر ذہنی اور علمی غلامی قائم رہی۔ اور حقیقی حکومت انہیں کی رہی۔ اور اسی فتح اور کامیابی کو پیغام جدید یا انقلاب کے نام سے پکارا جاتا ہے بظاہر آرین اور قدیم ایرانی اور رومن اور بابلی حکومتیں کچھ عرصہ کے بعد دنیا سے مٹ گئیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے بعض کسی نہ کسی رنگ میں اب تک بھی دنیا میں موجود ہیں اور بظاہر ان سے نفرت کرنے والے لوگ بھی حقیقتہ "ان کی غلامی کا جوا گردنوں پر اٹھائے کھڑے ہیں اور ان کے بعد میں آنے والی حکومتیں در حقیقت عمال کی تبدیلی کا ایک مظاہرہ تھی ورنہ اصول حکومت وہی تھے۔ جو ان مشہور تحریکات نے جاری کئے تھے۔ بغاوت اس تہذیب کے آخری زمانہ کے علم برداروں کے خلاف تھی اس تہذیب کے خلاف نہ تھی جو تبدیلی ہوئی وہ یہی تھی کہ اس تہذیب کا جھنڈا ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں آ گیا بعض دفعہ جھنڈے کا رنگ تھوڑا سا تبدیل کر دیا گیا۔ بعض دفعہ جھنڈے کو زیادہ لمبا یا چھوٹا کر دیا گیا مگر حقیقت وہی رہی جو پہلے تھی۔

رومن ایمپائر کے بعد کے تغیرات جو مغرب میں ہوئے اگر دیکھا جائے تو رومن تہذیب کی تبدیل شدہ صورت ہی تھے اور ایرانی تہذیب کے بانیوں کے بعد کی حکومتوں میں صاف ابتدائی ایرانی تہذیب کی جھلک نظر آتی ہے آرین بانیاں تہذیب کے بعد بدھ جین وغیرہ کئی قسم کے لوگوں نے حکومتیں کیں لیکن آرین ٹھپہ سب کے دامن پر موجود تھا۔ بابل کی حکومت کے بعد عرب شام مصر وغیرہ ممالک میں کئی حکومتیں تبدیل ہوئیں۔ کئی بغاوتیں ہوئیں لیکن بابلی اثر نہ مٹنا تھا نہ مٹا۔

اب مغربی تہذیب دنیا پر غالب ہے ایشیاء اور افریقہ اس کے جوئے سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہے ہیں اس سے پہلے امریکہ کے دونوں براعظم کامیاب کوشش کر چکے ہیں۔ جاپان ایشیاء کے ایک طرف اور ترکی دوسری طرف کامیاب کوشش کر چکے ہیں لیکن نتیجہ کیا ہوا ہے صرف حاکم بدلے ہیں حکومت نہیں بدلی بلکہ ترک اور جاپانی تو آزادی کے بعد مغربیت کے پہلے سے بھی زیادہ شکار ہو گئے ہیں۔

آج ہندوستان آزادی کے لئے تڑپ رہا ہے۔ اس کے نوجوان اپنی جانیں ہتھیلیوں پر لئے کھڑے ہیں تا اپنے ملک کو بیرونی حکومت سے آزاد کرا دیں۔ لیکن ان کی جدوجہد اسی حد تک محدود ہے کہ انگلستان کے مغربی کی جگہ ہندوستان کا مغربی لے لے۔ اس سے زیادہ اس جدوجہد میں کوئی مقصد نہیں مسٹر گاندھی نے کھدر کا لباس پہن کر اس امر کا اظہار کرنا چاہا ہے کہ گویا وہ اس تہذیب کے اثر سے آزاد ہونا چاہتے ہیں لیکن حقیقت سے واقف جانتے ہیں کہ ڈھانچہ وہی ہے صرف سکاٹ لینڈ کے ورسٹڈ کی جگہ اسے کھدر کا لباس پہنا دیا گیا ہے۔ یا بقول مسیح پرانی شراب نئے مٹکوں میں ڈال دی گئی ہے اس سے زیادہ کوئی تغیر نہیں ہوا۔

دستک

سیدہ حفیظۃ الرحمان کی کتاب دستک مکرمہ امتہ الشافی سیال نگران قیادت ۹۔ لجنہ اماء اللہ کراچی نے شائع کروائی۔ اس کتاب میں سیدہ موصوفہ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے لکھتی ہیں۔

"حضرت امام جماعت الثانی (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے) نے انفاق فی سبیل اللہ کی (تشریح) بہت آسان لفظوں میں تمہیں سمجھائی ہے۔ اسے پڑھنے کے بعد تم پر یقیناً یہ واضح ہو جائے گا کہ مالی قربانی کی عبادت اپنی اہمیت اور نوعیت کے لحاظ سے منفرد ہے۔

آپ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس آیت میں صرف اس قدر فرماتا ہے کہ جو کچھ ہم نے تمہاری ضرورتوں کے لئے دیا ہے اسے خرچ کرو یہ ضرورت کے مطابق ملنے والی چیز علم بھی ہو سکتا ہے۔ عقل بھی، جرات بھی، غیرت بھی، وفا بھی، ہاتھ پاؤں کی خدمت بھی، آنکھ ناک کی خدمت بھی، روپیہ پیسہ کی خدمت بھی، غرض جو کوئی چیز بھی جس کی نسبت کہا جا سکے کہ خدا تعالیٰ نے دی ہے اور اس کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دی ہے۔ اور اس کے خرچ کرنے کا حکم ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ روپیہ تو دوسروں کو امداد کے طور پر دیتا ہو لیکن مثلاً "کھانا نہ دیتا ہو یا کھانا دیتا ہو اور کپڑا نہ دیتا ہو۔ کپڑا دیتا ہو مکان نہ دیتا ہو۔ یا مکان تو دیتا ہو مگر اپنے ہاتھوں سے خدمت نہ کرتا ہو یا ہاتھوں سے خدمت تو کرتا ہو مگر اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ نہ پہنچاتا ہو تو اس آیت پر پوری طرح عمل نہ سمجھا جائے گا۔ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ وہ اس بات پر عامل نہیں جو غریبوں کو روپیہ دیتا ہے۔ بلکہ وہ بھی عامل ہے جو لوگوں کو علم دیتا ہے۔ بلکہ وہ بھی عامل ہے جو یتیموں بیواؤں کے کام کرتا ہے یہاں تک کہ موجد بھی عامل ہے جو رات دن محنت کر کے کوئی چیز ایجاد کرتا ہے۔

غرض ہر عطا شدہ طاقت کے خرچ کرنے کا حکم دے کر اللہ تعالیٰ نے تعاون اور محبت کے قیام کے لئے ایسا انتظام کر دیا ہے کہ باہمی ہمدردی اور تعاون سے محبت بڑھتی ہے اور تمدن ترقی کرتا ہے جیسا کہ تم جانتے ہو کہ یہ دین حق کے معاشرے کی روح ہے اچھی محبت و ہمدردی پیار و اخوت بڑھانے کے لئے ایک اور قدم آگے بڑھیں تو ایک اجتماعی عبادت بھی دین حق نے رکھی ہے۔

خاندانی تعلقات بہتر کریں

میں نے بارہا نصیحتیں کی ہیں کہ اپنے خاندانی تعلقات کو بہتر کریں اپنے روزمرہ کے تعلقات میں سوچیں کہ صلہ رحمی کو کتنی اہمیت حاصل ہے کس طرح میں نے بار بار آپ کو سمجھایا ہے کہ ساسوں کو چاہئے کہ دوسروں کی بیٹیاں جب اپنا گھر چھوڑ کر ان کے گھر میں آ جاتی ہیں تو وہ ان پر رحم کیا کریں۔ اپنی بیٹیاں سمجھا کریں اور بہوؤں تو کو سمجھایا ہے کہ تم اپنے دوسرے گھروں میں جا کر اپنی ماں کی طرح سلوک کیا کرو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوسف سہیل شوق

فضل عمر ہسپتال ربوہ کا شعبہ امراض نسواں و زچگی

محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ سے ایک انٹرویو

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریضوں کی سہولت کے لئے نت نئے انتظامات کئے جا رہے ہیں اور یہ ہسپتال اب جدید سہولتوں کے اعتبار سے ملک کے اہم اور نیک نام ہسپتالوں میں شامل ہو تا جا رہا ہے۔

فضل عمر ہسپتال کا شعبہ امراض نسواں اور زچگی آج خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کے بہترین ہسپتالوں کے اس شعبہ کے ہم پلہ شمار ہو تا ہے۔ اس شعبہ کی سربراہ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ ہیں آپ گائناکالوجی کی سپیشلسٹ ہیں آپ نے ۱۹۸۵ء میں اس ہسپتال سے وابستہ ہونے کے بعد اس شعبے کو جدید لائنوں پر استوار کیا۔

محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کرنے کے بعد ایک سال گنگارام ہسپتال کے شعبہ امراض نسواں میں ہاؤس جاب کیا۔ پھر آپ نے برطانیہ کا رخ کیا جہاں اڑھائی برس تک شیفیلڈ ٹیچنگ ہسپتال میں پروفیسر ای۔ این۔ کک کے ساتھ تربیت حاصل کی۔ جو انگلستان کے چوٹی کے INFERTILITY کے ماہر ہیں اس طرح انہوں نے کل چھ سال تک انگلستان کے مختلف شہروں میں کام کیا۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ نے برطانیہ سے ایل آر سی پی۔ ایم آر سی ایس اور ایم آر سی او جی کی ڈگریاں حاصل کیں۔

ڈاکٹر نصرت جہاں نے فضل عمر ہسپتال کے اس شعبہ کو برطانوی ہسپتالوں کے انداز پر منظم کیا ہے۔ ان کا آؤٹ پیشنٹ (یعنی آؤٹ ڈور) کا حصہ 'معائنہ کے کمرے' دیگر لیڈی ڈاکٹر صاحبان کے کمرے' انتظار گاہیں۔ وارڈ۔ لیبر وارڈ غرضیکہ سب جگہیں صفائی۔ نفاست۔ خوبصورتی اور سجاوٹ کا ایک قابل دید نمونہ ہیں۔ پاکستان کے اعلیٰ ترین ہسپتالوں میں بھی اتنی صاف ستھری بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ اتنی خوبصورتی سے آراستہ و پیراستہ جگہیں بہت کم نظر آئیں گی۔

اوقات کار اس شعبہ کے اوقات کار کے مطابق یہ شعبہ دن کے چوبیس گھنٹے مصروف عمل رہتا ہے۔ دن ہو یا رات ہر وقت ایک ماہر لیڈی ڈاکٹر ڈیوٹی پر ہوتی ہیں۔ ان کے ساتھ ماہر اور قابل نرسز اور دیگر عملہ ہر وقت موجود ہو تا ہے۔ تاکہ کسی بھی وقت ایمرجنسی کی صورت میں ہر سہولت موجود رہے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبہ حاملہ عورتوں کا معائنہ ہفتہ اور بدھ کے دن کرتی ہیں اور باقی لیڈی ڈاکٹر صاحبان تمام دنوں میں عورتوں کا معائنہ کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عورتوں کی امراض اور زچگی کے اس شعبے کی اچھی شہرت اتنی پھیلی ہوئی ہے کہ یہاں آنے والے مریضوں کا تعلق ایک طرف تو شیخوپورہ کے دور دراز علاقے سے بھی ہو تا ہے تو دوسری طرف سرگودھا کے اطراف کے دیہات سے بھی مریض آتے ہیں اس کے علاوہ بعض احمدی مریض تو اپنا ہسپتال سمجھ کر لاہور جیسے شہر سے بھی محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کے پاس آئے اور اللہ کی رحمت اور اس کے فضل کے نتیجہ میں شفا پا کر واپس ہوئے۔ (سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے)

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ جماعت احمدیہ کے نامور خادم دین حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح و ارشاد کی صاحبزادی ہیں۔ نہایت متین' سنجیدہ' نظم و ضبط کی پابند ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد نرم دل' انسانیت کا دکھ درد محسوس کرنے والی اور مشنری سپرٹ کے ساتھ دن رات ایک کر کے خدمت خلق کرنے والی ہیں۔

انہوں نے اپنے شعبہ کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ان کے شعبہ کے دو حصے ہیں۔

نسوانی امراض کا شعبہ GYNAECOLOGY اس میں پیدائش سے لیکر آخر دم تک بچیوں اور عورتوں کے مخصوص امراض اور کیفیات کا علاج کیا جاتا ہے ان مریضوں کو ہفتہ کے تمام دن (سوائے جمعہ) دیکھا جاتا ہے۔

حمل اور وضع حمل کی کیفیات کا شعبہ OBSTETRICS ایسے مریضوں کو سپیشلسٹ ڈاکٹر نصرت جہاں ہفتہ اور بدھ کو اور دیگر لیڈی ڈاکٹر صاحبان ہفتہ سے جمعرات تک تمام ایام میں دیکھتی ہیں۔

ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے بتایا کہ اس شعبہ میں خواتین کو حمل کی تمام کیفیات اور مسائل میں رہنمائی کی جاتی ہے۔

اس سلسلے میں وقف نو بچوں کی مائیں ہماری خصوصی توجہ کا مرکز ہوتی ہیں۔

آؤٹ ڈور میں الٹراساؤنڈ منگل کو سپیشلسٹ کے لئے اور اتوار کو دیگر ڈاکٹروں کے لئے۔ ابھی تک الٹراساؤنڈ کے ذریعے بے سر کے ۱۹ بچے معلوم کئے گئے۔ یہ معاملہ جتنی جلد تشخیص ہو جائے اتنا ہی ماں کی صحت کے لئے بہتر ہو تا ہے۔

لیبر وارڈ مکمل ائر کنڈیشنڈ اور سردیوں میں گرم لیبر روم اور لیبر وارڈ کو ۱۹۹۰ء میں جدید ترین سہولتوں سے آراستہ کیا گیا۔ یہ وارڈ دن اور رات کے چوبیس گھنٹے اور سال کے ۳۶۵ دن کھلا اور active رہتا ہے۔ کسی بھی قسم کی چھٹیاں ہوں ماہر عملہ ہر وقت ڈیوٹی پر ہو تا ہے۔

ضمنی طور پر یہ بات قابل بیان ہے کہ فضل عمر ہسپتال کا معیار اب خدا کے فضل سے اتنی ترقی کر گیا ہے کہ دن رات کا کوئی لمحہ ہو ایک مرد ڈاکٹر ایمرجنسی میں اور ایک لیڈی ڈاکٹر عورتوں کے شعبے میں ہمہ وقت ڈیوٹی پر موجود ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ لیبارٹری اور ایکسرے کی سہولت دن رات کے کسی بھی حصے میں حاصل کی جاسکتی ہے۔

لیبر وارڈ میں عورتوں کے لئے جدید ترین سہولیات محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے بتایا کہ لیبر وارڈ میں جو سہولتیں مہیا ہیں وہ ذیل میں درج ہیں۔

۱۔ کارڈیو ٹوکو گرافی CARDIO TOCHOGRAPHY ماں کے پیٹ میں موجود بچے کے دل کی دھڑکن ای سی جی کی طرح کاغذ پر ریکارڈ کی جاتی ہے۔ بچہ کسی قسم کے خطرے میں ہو تو فوراً پتہ چل جاتا ہے۔

۲۔ بعض جدید ترین دوائیاں جو پاکستان میں کہیں دستیاب نہیں وہ باہر سے منگوا کر رکھی گئی ہیں۔ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کا کہنا ہے کہ یہ دوائیاں پاکستان میں صرف آغا خان ہسپتال کراچی میں موجود ہیں۔

۳۔ انیٹونوکس اینلجیزیا Entonox Analgesia وضع حمل میں درد کی شدت کم کرنے کے لئے۔ یہ پرابلم کیسز میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ ہر قسم کی پیدائش کی سہولت INSTRUMENTAL DELIVERIES FORCEPS AND VENTOUSE

۵۔ اگر بچہ پیدائش کے فوراً بعد نیلا ہو جائے۔ سانس نہ لے رہا ہو تو اس کے لئے INFANT WARMER, RESUSCITAIRE موجود ہے۔

۶۔ بعض پیچیدہ کیسز میں AMNIO CENTESIS بھی کی جاتی ہے۔ جس میں بچے کے ارد گرد سے پانی لیکر اس کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔

زچگی کے بعد کچھ وقت کے لئے ماں کو زیر نگرانی رکھا جاتا ہے جس کے بعد اسے زچہ بچہ وارڈ میں جو دیگر وارڈوں سے علیحدہ ہے اس میں منتقل کیا جاتا ہے۔ نارمل ڈیلیوری کی صورت میں صرف ایک رات رکھا جاتا ہے۔ اس دوران ماؤں کو اپنا دودھ پلانے پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

تمام مریضوں کو ڈسچارج کے وقت POST, NATAL CLINIC کا ٹائم دیا جاتا ہے۔ یعنی اگر بچہ اور ماں معمول کے مطابق ہوں تب بھی ان کی رہنمائی کے لئے ہسپتال آنے کا وقت طے کر کے انہیں بتایا جاتا ہے اس کے علاوہ عورتوں کو ان کا جسم بے ڈھب ہونے سے بچانے کے لئے POST NATAL EXERCISES بتائی جاتی ہیں۔

شعبہ امراض نسواں اس شعبے کے آؤٹ ڈور کے دن ہفتہ کے تمام دن ہیں۔ جبکہ سپیشلسٹ لیڈی ڈاکٹر ہفتہ اتوار اور منگل کو مریضوں کو دیکھتی ہیں۔

اس شعبے میں عورتوں کے ہر قسم کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

بے اولاد عورتوں کا علاج اس شعبے کے زیر اہتمام بے اولاد عورتوں کے علاج کے لئے خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ ان کا ماضی کا تمام ریکارڈ دیکھ کر سمری بنائی جاتی ہے۔ پھر سابقہ علاج پر غور کر کے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کس نہج پر علاج کیا جائے اس ضمن میں فضل عمر ہسپتال میں جن خصوصی TESTS کا انتظام موجود ہے وہ ہیں۔

(1)- SIMS AND HUNNER'S TEST

(2)-HYSTEROSALPINGOGRAPHY

(3)- LAPAROSCOPY AND DYE TEST

پہلا ٹیسٹ مائیکروسکوپ کے ذریعے ہو تا ہے۔ جس کے لئے شعبہ کی اپنی مائیکروسکوپ موجود ہے اور دوسرا ٹیسٹ خصوصی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایکسرے کے ذریعے ہوتا ہے۔ جبکہ تیسرا ٹیسٹ بے ہوش کرکے آپریشن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

بسا اوقات ایسے جوڑوں کے خاوندوں کو بھی وقت دیا جاتا ہے اگر ان کا بھی علاج درکار ہو تو سرجیکل سپیشلسٹ کی طرف ان کو بھیجا جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو بعض اوقات شام کے وقت بلا کر خصوصی وقت دیا جاتا ہے۔

بے اولاد عورتوں کے علاج میں کامیابی اس شعبہ کے تحت محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے جن خواتین کا کامیابی سے علاج کیا اور ایسی خواتین اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اولاد کی دولت سے مالا مال ہوئیں ان میں دو کیس ایسے تھے جن کو شادی کے ۱۲ سال بعد اور ایک کیس میں شادی کے ۹ سال بعد اولاد ہوئی۔ اور ۵ سال بعد والے کیسز کی تعداد تو بہت ہے ایک ایسی خاتون بھی تھیں جو گجرات سے آتی تھیں مسلسل ایک سال وہ گجرات سے آتی رہیں اور خدا کے فضل سے شادی کے بارہ سال بعد اللہ نے ان کی سن لی اور ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کا علاج کامیاب ہو گیا پچھلے تین سال کا جو ریکارڈ رکھا گیا ہے اس کے مطابق محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس شعبہ کے علاج کے نتیجہ میں ۴۶ بے اولاد عورتوں کو اولاد کی نعمت نصیب ہوئی۔

دیگر اہم سہولتیں امراض نسواں کے شعبہ میں میجر سرجری یعنی عورتوں کے ہر قسم کے بڑے آپریشنوں کی سہولت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ امراض نسواں کے دیگر علاجوں میں جو سہولتیں فضل عمر ہسپتال میں موجود ہیں ان میں CRYO CAUTERY کی جاتی ہے۔

اووری کینسر OVARIAN CANCER کے مریضوں کی بھی میجر سرجری کی گئی۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے کینسر کے مریضوں کو شفا بھی عطا کی۔

نئے منصوبے فضل عمر ہسپتال کے دیگر شعبوں کی طرح شعبہ امراض نسواں بھی اتنی اچھی شہرت کا مالک ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی ایک اہم عہدیدار لاہور کی ایک مشہور و معروف گائناکالوجسٹ لیڈی ڈاکٹر کے ساتھ مل کر CHLAMYDIAL INFECTION FETAL MEDICINE پر ایک مشترکہ پراجیکٹ عنقریب شروع کیا جا رہا ہے۔

اس کے علاوہ CERVICAL CYTLOGY کا ایک نیا پراجیکٹ شروع ہے۔ یہ بچہ دانی کے منہ کے کینسر سے بچاؤ کے لئے ہے۔ مغربی ملکوں میں تو ہر عورت کا تین سال کے بعد یہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔ اب یہ سہولت فضل عمر ربوہ میں میسر ہے۔

اس کے علاوہ HYSTEROSCOPY کی سہولت بھی شروع کرنے کا ارادہ ہے۔

ٹیچنگ امراض نسواں کے شعبے میں نرسوں کی ٹیچنگ پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ میں ایک نرس کے علاوہ جو پہلے سے تربیت یافتہ تھی باقی تمام نرسیں فضل عمر ہسپتال کی ٹرینڈ ہیں۔ نرسوں کی خصوصی ٹریننگ کے لئے ہفتہ وار DISCUSSION کا پروگرام رکھا جاتا ہے۔ اس کے لئے آڈیو اور وژیول ایڈز بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

لیڈی ڈاکٹر صاحبان کے لئے پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس شعبہ کی لیڈی ڈاکٹر ناصرہ صبیحہ داؤد صاحبہ نے اس سال فضل عمر ہسپتال کی تربیت کے نتیجے میں گائنی کی سپیشلائزیشن ایف سی پی ایس۔ پارٹ ون "کا امتحان دیا ہے اور اب وہ پارٹ ٹو کی تیاری کر رہی ہیں۔

اس ہسپتال کے ماتحت یہ پہلی بار ایسی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ سامنے آیا ہے۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ بتایا کہ جب انہوں نے ۱۹۸۵ء میں ہسپتال میں کام شروع کیا تو انہیں سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خط محررہ ۱۲/۶/۱۹۸۵ میں نہایت شفقت سے تحریر فرمایا'

"اپنی سب ساتھیوں کو میرا سلام پہنچا دیں۔ مشنری روح کے ساتھ کام کریں"

حضور کے اس ارشاد کے بعد حضور ایدہ اللہ کی براہ راست ہدایات اور سرپرستی بطور خاص اس شعبہ کو حاصل رہی۔ بعض مشینیں حضور ایدہ اللہ نے اس شعبہ کے لئے بھجوائیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت کا یہ نتیجہ ہے کہ سب سٹاف مشنری جذبے کے ساتھ اور باہمی پیار و محبت کے ماحول میں ایک منضبط ٹیم کی طرح کام کرتا ہے۔

اس شعبہ میں سپیشلسٹ کے علاوہ دو اور لیڈی ڈاکٹرز ہیں جن کے نام یہ ہیں:

باقی ص ۷ پر

بشکریہ ہفت روزہ تکبیر کراچی

کراچی میں ہر ماہ ۵۰ سے زائد افراد عیسائی ہو رہے ہیں

کراچی میں عیسائیت قبول کرنے والے افراد کی تعداد بھی مسلسل اضافے کا سبب یہاں ہونے والے نسلی لسانی اور فرقہ وارانہ فسادات ہیں' جن کے باعث لوگوں میں سیاسی اور معاشی نظام کے خلاف مایوسی اور بیزاری پیدا ہو رہی ہے' عیسائی مشنریوں نے بڑی حکمت اور پرکاری سے اسے مذہبی بیزاری میں تبدیل کر دیا' ان افراد کے بقول جن لوگوں پر یہ مشنری کام کرتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ مسلمان ہی ہیں جو آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں' ایک دوسرے کو بھائی کہنے کے باوجود گلا کاٹتے ہیں' لیکن عیسائیت میں ایسا نہیں ہے۔ ہم ایک دوسرے کو تحفظ اور مدد دیتے ہیں۔

ایک محتاط تخمینہ کے مطابق ۱۹۹۲ء مشنری سرگرمیوں کے لئے بڑا زرخیز سال ثابت ہوا ہے کیونکہ اس میں گزشتہ سالوں کی نسبت عیسائیت قبول کرنے والوں کا تناسب دوگنے سے بھی زیادہ ہے۔ صرف دسمبر ۱۹۹۲ء میں کراچی کے ۵۰ سے زائد مسلمانوں نے عیسائیت قبول کی' جب کہ سال بھر میں عیسائیت قبول کرنے والوں کی تعداد ۶۰۰ کے لگ بھگ ہے۔

۱۹۹۲ء میں اتنی بڑی تعداد کا عیسائیت قبول کرنے کا ایک اور سبب یہ ہے کہ مشنری ایک طویل عرصہ سے اپنا کام کر رہے تھے اور اب اس کا نتیجہ سامنے آنا شروع ہوا ہے اور اگر یہ سلسلہ نہ روکا گیا تو یہ تناسب بڑھتا چلا جائے گا ایک اور اہم بات یہ ہے کہ مذہب تبدیل کرنے والوں کی اکثریت شیعہ اور آغاخانی ہے تاہم سنی مسلمانوں کی بڑی تعداد بھی عیسائیت قبول کرنے والوں میں شامل ہے۔

اندرون سندھ ہندوؤں پر بھی کام ہو رہا ہے۔ تھرپارکر اور دیگر علاقوں میں جہاں غربت زیادہ ہے' وہاں کام کرنے میں انہیں بہت سی سہولتیں میسر ہیں۔ ۱۹۹۲ء میں کئی درجن ہندو بھی عیسائیت قبول کر چکے ہیں۔

فاطمہ جناح روڈ پر واقع بائیبل سوسائٹی اور مسیحی دارالمطالعہ بھی تبلیغ کا ایک اہم ادارہ ہے ادارے کا انچارج ولسن گل ہے' اس دوکان کے باہر سے گزرنے والوں کی نظر اکثر فٹ پاتھ پر رکھے ہوئے لٹریچر پر ضرور پڑتی ہوگی۔ انتہائی خوبصورت طباعت پر مشتمل یہ لٹریچر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

سینٹ پال بک شاپ یا بلیو ہیون نامی دوکان لکی اسٹار نزد زاہد نہاری ریسٹورنٹ صدر میں واقع ہے' دوکان عیسائی راہبات چلاتی ہیں یہاں سے بھی مفت لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ پرسنل پیکج کے نام سے یہاں پر ایسی کتابیں بھی منگوائی جاتی ہیں جو پاکستان میں ممنوع ہیں کچھ عرصہ قبل تک سلمان رشدی کی کتاب سٹینک ورسز بھی یہاں سے باآسانی مل سکتی تھی۔

ان تمام دوکانوں کی یہ بات مشترک ہے کہ ان کے شوکیسوں میں بظاہر کھانا پکانے کی تراکیب پر مشتمل یا میڈیکل سے متعلق کتابیں رکھی جاتی ہیں راہ گیر انہیں دیکھ کر دوکان میں داخل ہوتا ہے تو اس کو مسیحی لٹریچر مفت تھما دیا جاتا ہے۔

آرٹلری کے علاقہ میں ماریہ اینڈ لائیڈ لپرسی سنٹر بھی مشنری سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز ہے یہاں داخل ہونے والے مریضوں کو خصوصی طور پر مختلف لیکچروں کے ذریعے عیسائیت کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ مسٹر جوزف یہاں سوشل آفیسر کی حیثیت سے کام کرتے ہیں اور نہایت اہم موضوعات پر لیکچر دیتے ہیں کچھ عرصہ قبل انہوں نے انسانی تعلقات کے نام سے لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا تھا جس میں یہ بتایا جاتا تھا کہ مسلمانوں کو غیر مسلموں سے بھی اس طرح کے تعلقات رکھنے چاہئیں' جس طرح وہ مسلمانوں سے رکھتے ہیں کیونکہ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے۔

مسٹر جوزف پہلے راہب تھا لیکن پھر اس نے ایک مسلمان لڑکی کو عیسائی بنایا اور اس سے شادی کر لی جس کے بعد یہاں سوشل آفیسر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دینے لگا' مسٹر جوزف اپنے علم اور تجربے کی بنیاد پر درجنوں مسلمانوں کو عیسائی بنا چکا ہے۔ عیسائیت قبول کرنے والے مختلف افراد نہایت اہم ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں ان میں سے بعض دیگر مشنریوں سے زیادہ بہتر انداز میں کام کر رہے ہیں کیونکہ وہ نئے آنے والوں کو اپنے ماضی کے حوالہ سے متاثر کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک آغا عطا نے جن کی عمر پچاس سال سے زائد ہے' ان کی رہائش جیکب لائن کی مسجد کی پشت پر واقع فلیٹوں میں ہے' کچھ عرصہ قبل عیسائیت قبول کی آج کل ٹرینٹی چرچ میں غیر ملکی مشنریوں کو اردو سکھاتے ہیں۔ آغا عطا نے ایک کرسچن لڑکی سے شادی کی ہے۔ دوسرے سعید قریشی ہیں

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

درگاہ حضرت بل / پاکستان

ہندوستان کی وازت خارجہ نے کہا ہے کہ حضرت بل کے سلسلے میں پاکستان نے جس جوش اور جذبے کا اظہار کیا ہے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے ہندوستان سے غیر جانبدار تنظیموں اور افراد کو کشمیر میں آنے کی اجازت دیں گے تاکہ وہ خود جاکے دیکھ سکیں کہ حضرت بل کے مزار پر کیا ہوتا ہے جیسا کہ قارئین جانتے ہیں حضرت بل میں تقریباً ایک سو عسکریت پسند موجود ہیں جنہیں اس بات کا خطرہ ہے کہ ہندوستانی محاصرے کی وجہ سے حضرت بل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگرچہ ہندوستانی پولیس نے پیش کش کی ہے کہ یہ لوگ حضرت بل کی عمارت کو چھوڑ کر چلے جائیں یا کم از کم عورتوں اور بچوں کو وہاں سے نکال دیں لیکن جو لوگ اس عمارت میں موجود ہیں انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر ہندوستانی فوج نے حضرت بل پر حملہ کیا تو وہ اس کا جواب دیں گے بلکہ ان میں سے بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ حملے کی صورت میں وہ خود اس عمارت کو بارود سے اڑا دیں گے پاکستان نے کہا ہے کہ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ کشمیریوں کی اخلاقی اور سفارتی امداد بھی کی جاتی ہے لیکن ان کی مزاحمتی کارروائیوں میں کسی قسم کی مدد دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا پاکستان تو یہ چاہتا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کو حق خود ارادیت دیا جائے تاکہ وہ یہ فیصلہ کر سکیں کہ انہیں ہندوستان کے ساتھ رہنا ہے یا پاکستان میں شامل ہونا ہے۔

بوسنیا / قیدیوں کا تبادلہ

بوسنیا میں کروٹس اور مسلمان حکام ایک دوسرے کے قیدیوں کو رہا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں اس موقعہ پر بوسنیا کے صدر عالی جاہ عزت بیگووچ نے کہا ہے کہ ان کی یہ خواہش ہے کہ بیرونی عمل کے سلسلے میں جو گفتگو ملتوی ہو گئی تھی اسے دوبارہ جاری کیا جائے وہاں سب سے مشکل بات یہ ہے کہ کسی کو یہ نہیں پتہ چلتا کہ امن کی بات ہو رہی ہے یا جھگڑے کو مزید بڑھایا جا رہا ہے ایک طرف تو کروٹس اور مسلمان آپس میں قیدیوں کا تبادلہ کرنا چاہتے ہیں اور صدر بوسنیا گفتگو دوبارہ شروع کرنے پر تیار ہو گئے ہیں اور دوسری طرف سرب فوجوں نے سارا جیوو پر بھرپور حملہ کیا ہے اس حملے کی خبر اقوام متحدہ کے فوجی نمائندہ بل آئیک لین نے دی ہے اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہ حملے زیادہ تر سارا جیوو کے شمال اور جنوب میں کئے جا رہے ہیں انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہفتہ کے روز شہر کے اندر ۵۹۰ بم گرائے گئے جہاں تک ہسپتالوں سے حاصل کردہ اعداد و شمار کا تعلق ہے پتہ چلا ہے کہ دو افراد ہلاک ہو گئے اور بہت سے افراد زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ ۳۱ جولائی کی جنگ بندی کے بعد یہ سب سے زیادہ شدید حملہ تھا۔ ایک ٹیلیوژن انٹرویو میں بوسنیا کے وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے اقوام متحدہ کی قیام امن کی کوشش کرنے والے سٹال برن سے رابطہ پیدا کیا ہے اور انہیں بتایا ہے کہ عزت بیگووچ دوبارہ گفتگو شروع کرنے پر تیار ہیں۔ عزت بیگووچ نے چاہا ہے کہ یہ میٹنگ سارا جیو ہوائی اڈے پر ہو۔ کہتے ہیں کہ اس کی کچھ ٹیکنیکی وجوہات ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ہم تو گفتگو کے لئے ہمیشہ تیار ہیں لیکن یہ بات دیکھنے والی ہے کہ کوئی گفتگو انہیں کہاں تک لے کر جاتی ہے اور اس کے ذریعے واقعی امن کے مواقع موجود ہیں یا نہیں اس سے قبل بوسنیا کے مسلمانوں کروٹوں اور سربیا کے لوگوں میں گفت و شنید جاری تھی لیکن گزشتہ ماہ منقطع ہو گئی اور اس کی اصل وجہ یہ تھی کہ سارا جیوو کے مسلمانوں کی پارلیمنٹ نے جنیوا کی تجاویز کو رد کر دیا تھا۔

منشیات

گزشتہ روز پاکستان منشیات کنٹرول بورڈ کے چیئرمین نے زور دے کر یہ بات کہی کہ منشیات کے خطرے کو عوام کے تعاون سے دور کرنا چاہئے انہوں نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام کا تعاون حاصل نہ ہو تو قوانین بھی مفید ثابت نہیں ہوتے اور حکومت کی دیگر کوششیں بھی کوئی پھل نہیں لاتیں کیونکہ یہ چیزیں عوام الناس کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اس لئے حکومت کو عوام الناس کا تعاون درکار ہے انہوں نے یہ بات ایک سیمینار میں کہی۔ یہ سیمینار راولپنڈی کے علاقے میں منعقد کیا گیا۔ اس موقعہ پر مرد حضرات اور خواتین جنہوں نے شرکت کی ان کی تعداد تقریباً ۴۵ تھی چیئرمین صاحب نے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اپنے معاشرے کو منشیات سے پاک کریں تاکہ ہماری آئندہ نسلیں اس سے محفوظ رہیں ورنہ نہ صرف آپ ہی کی نسل کو خطرہ ہے بلکہ آئندہ کی نسلیں بھی اس سے نقصان اٹھائیں گی۔ اور ہمارے ارادے بالکل واضح ہیں اور اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنے مقاصد حاصل کر لیں گے۔ اور ایسا کرنے میں ہمارے سامنے کوئی ایسی روک نہیں آئے گی جسے دور نہ کیا جاسکے۔ چیئرمین نے اس بات پر تسلی کا اظہار کیا کہ جہاں سیمنیار منعقد کیا جا رہا ہے اس سکول میں خاصی تعداد میں لوگوں کو منشیات کی بری عادت کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے گا۔

بطروس غالی / معمر قذافی

لیبیا کے لیڈر معمر قذافی نے بطروس غالی سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ سے کہا ہے کہ ان کے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیں انہوں نے کہا کہ یہ ان کے عہدے کے وقار کے منافی ہے کہ وہ ایک پارٹی کا کردار ادا کریں۔ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ محض اس لئے جاتے ہیں کسی کا پیغام کسی دوسرے تک پہنچائیں یہ بات ان کے عہدے کے وقار کے منافی ہے آخر وہ اپنی رائے کیوں استعمال نہیں کرتے وہ کیوں دوسرے کے پیغامات لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومتے پھرتے ہیں انہوں نے یہ بات ان افراد کے سلسلے میں کہی جن پر الزام ہے کہ لاکربی میں انہوں نے ایک ہوائی جہاز کو بم کے ذریعے تباہ کیا تھا اس سلسلے میں بطروس غالی ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام لے کر جاتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کا ادارہ اب ایک بیکار ادارہ ہو گیا ہے اور یہ ہمارے دشمنوں کا آلہ کار بن گیا ہے حالانکہ اس ادارے کو چاہئے کہ وہ تمام ممالک سے بالا ہو کر فیصلے کرے۔ یہ موجودہ وقت میں ایسا نہیں کر رہا بعض ممالک اتنے طاقتور سمجھے جاتے ہیں کہ ان کی بات مانے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور وہ ملک وہی ہیں جو ہمارے ساتھ دشمنی کا برتاؤ کرتے ہیں۔

بقیہ : ص ۵

یہ صاحب کچھ عرصہ قبل تک پی۔ اے۔ ایف۔ بیس فیصل میں ملازم تھے' ریٹائرمنٹ کے بعد ان کا رابطہ مشنریوں سے ہوا' عیسائیت قبول کرنے کے بعد آج کل ان کے بعض اہم امور کا نگران ہے' ملیر کا رہائشی ہے۔ ہاشم نامی شخص کاسموپولیٹن اکیڈمی فیڈرل بی ایریا میں استاد ہے عیسائیت قبول کر چکا ہے مگر بظاہر ابھی تک مسلمان ہے' اس کی کوشش ہے کہ بیوی اور چاروں بچیاں بھی عیسائیت قبول کر لیں جو تاحال مسلمان ہیں لیکن چرچ کی تقریبات میں شریک ہوتی ہیں' اپنے شاگردوں میں مذہب سے بیزاری پیدا کرنے کا فریضہ بھی آج کل سرانجام دے رہا ہے۔

سینٹرل بپٹسٹ چرچ طارق روڈ بھی مشنری سرگرمیوں کا اہم مرکز ہے یہاں کا انچارج کول لین ایک اہم مشنری ہے۔ اسی چرچ میں مری کا رہنے والا نوید ملک عیسائیت قبول کرنے کے بعد آج کل پادری کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ نوید ملک نے ایک ہندو لڑکی کو عیسائی بنانے کے بعد اس سے شادی کی ہے نوید ملک انتہائی چالاک اور ذہین آدمی ہے' اسے خصوصی طور پر مسلمانوں میں کام کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے' اب تک کئی افراد کو عیسائی بنا چکا ہے۔ ۱۹۹۲ء میں سنٹرل بپٹسٹ چرچ طارق روڈ میں نوید ملک اور کول لین کی کوششوں سے تقریباً" ساٹھ بپتسمے دیئے جاچکے ہیں۔ گزشتہ ماہ دسمبر میں یہاں پر تلقین نامی ایک شخص کو بپتسمہ دیا گیا۔ تلقین آج کل باقاعدگی سے جمعہ اور اتوار کو چرچ عبادت کے لئے آتا ہے۔

کراچی میں عیسائیت کی تبلیغ میں مصروف اداروں کی مالی مدد اگرچہ بیرون ملک سے ہوتی ہے لیکن مقامی سطح پر بھی کچھ انتظامات کئے گئے ہیں مثلاً" ظہرا انجینئرنگ کا مالک برطانوی شہریت کا حامل بیوٹن نامی شخص بھی مشنریوں کا مالی سرپرست ہے' کئی برس پہلے اس نے پاکستان آکر ظہرا انجینئرنگ کے نام سے ایک کمپنی قائم کی۔ اس کمپنی کا ہیڈ آفس ۱۹۴۔ ایل بلاک ۲ پی۔ ای۔ سی ایچ۔ ایس ہے' جس کا فون نمبر ۴۳۰۸۹۰ ہے۔ یہ تعمیراتی ادارہ سالانہ کروڑوں روپے منافع کماتا ہے' بیوٹن نے اس ادارے کی آمدنی کو عیسائیت کی تبلیغ کے لئے وقف کر رکھا ہے' بیوٹن کی رہائش ۴۵۔ پی بلاک ۶ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس میں ہے' اس رہائش گاہ میں کچھ عرصہ قبل او۔ ایم۔ ٹی تنظیم کا دفتر تھا۔ رہائش گاہ کی زیریں منزل لائبریری اور ہاسٹل کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ بیوٹن کی رہائش گاہ میں غیر ملکی اور ملکی لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد بھی رہائش پذیر رہتی تھی کچھ عرصہ قبل مقامی انتظامیہ نے او۔ ایم۔ ٹی پر پابندی عائد کی تو یہاں تمام دفاتر بند کر دیئے گئے تھے لیکن اب کچھ عرصہ سے دوبارہ یہاں مشنریوں کی آمدورفت بڑھ گئی ہے۔

(ہفت روزہ تکبیر کراچی ۴۔ فروری ۱۹۹۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : ص ۲

منٹ وہ اخبار کو دیکھتے ہیں اس کے بعد وہ اس اخبار کو وہیں پھینک دیں گے اور آپ آگے چل پڑیں گے۔ آپ لوگ ان کو دیکھ کر حیران ہوں گے کہ انہوں نے پڑھا کیا ہے۔ ان کا پڑھنا بس اتنا ہی ہوتا ہے کہ اخبار اٹھا کر پھینک دیا یا وہیں زمین پر رکھ دیا اور خود چلے گئے۔ اگر اتفاقاً کوئی ہندوستانی ان کا اخبار اٹھا کر پڑھنے لگ جائے تو سب لوگ غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ جاتے ہیں کہ یہ اتنا کمینہ اور ذلیل ہے کہ دوسرے کا اخبار پڑھتا ہے لیکن ہمارے ہاں تو وہ اخبار بعض دفعہ سات سات پشت تک چلتا ہے کسی اَن پڑھ شخص کو اگر بس یا گاڑی میں سے کوئی اخبار مل جائے تو وہ بڑی احتیاط سے اسے اپنے گھر لے آئے گا۔ اور بچے سے کہے گا کہ یہ اخبار پڑھ کر سناؤ وہ پندرہ دن میں اس اخبار کو ختم کرتا ہے پھر اس کے بعد وہ سنبھال کر اس اخبار کو "پڑچھتی" پر رکھ دیتے ہیں اور بچے سمجھتے ہیں یہ ہمارے باپ کی لائبریری ہے۔

(فرمودہ ۷ نومبر ۱۹۵۴ء)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۲۵۹ میں مریم صدیقہ چیمہ زوجہ ناصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت و خانہ داری عمر ۳۶ سال ۹ ماہ ۲۳ دن بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳-۴-۱۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی ساڑھے باسٹھ تولہ مالیتی ۱۳۱۱۰ ڈالر اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مریم صدیقہ چیمہ کینیڈا گواہ شد نمبر ۱ ناصر احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲ زبیر سعید وصیت نمبر ۲۵۶۰۱

مسل نمبر ۲۹۲۶۰ میں سید رشید اعظم ولد سید میاں فیض محمد صاحب پیشہ سائیکالوجسٹ عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۵۳ ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۶۵۰ ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید رشید اعظم امریکہ گواہ شد نمبر ۱ سید عبد الماجد شاہ وصیت نمبر ۱۰۰۳۱ امریکہ گواہ شد نمبر ۲ اللہ بخش چوہدری وصیت نمبر ۱۳۵۵۳ امریکہ

مسل نمبر ۲۹۲۶۱ میں مبشر احمد ولد عزیز احمد صاحب قوم قریشی پیشہ واقف زندگی عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۵-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۸۰ ڈالر ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۹۱-۱۱-۱۵ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر احمد امریکہ گواہ شد نمبر ۱ رشید یحییٰ وصیت نمبر ۲۱۱۶۵ گواہ شد نمبر ۲ مسعود اے ملک وصیت نمبر ۱۹۵۱۷ امریکہ

مسل نمبر ۲۹۲۶۲ میں وسیم احمد ولد محمد حنیف صاحب قوم ہنجرا جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/4 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰ روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وسیم احمد 11/4 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر ۱ عبد الحلیم شرر وصیت نمبر ۲۵۰۸۶ گواہ شد نمبر ۲ صوفی بشارت الرحمٰن وصیت نمبر ۶۰۵۹

مسل نمبر ۲۹۲۶۳ میں مبارکہ خورشید زوجہ منصور احمد مربی سلسلہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر ۱۰۰۰۰ روپے بذمہ خاوند ۲۔ طلائی زیورات ۳۵ گرام مالیتی ۱۹۹۵۶ روپے ۳۔ چاندی کے دو سیٹ مالیتی ۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۰+۱۳۸۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ و ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مبارکہ خورشید محلہ دارالشکر گواہ شد نمبر ۱ سید عبد الغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴ گواہ شد نمبر ۲ منور محمود کاہلوں وصیت نمبر ۱۹۴۲۵

مسل نمبر ۲۹۲۶۴ میں ناصر احمد ولد چوہدری عبد المجید صاحب قوم پسوال پیشہ پنشنر عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی ۳۰۰۰۰ روپے ۲۔ پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ واقع حیات ٹاؤن پشاور مالیتی ۷۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۶۴+۱۵۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن و تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد چوہدری معرفت احمدیہ بیت الذکر سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور گواہ شد نمبر ۱ حمید اللہ خان وصیت نمبر ۲۰۷۱۰ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر ۲ محمود احمد باجوہ وصیت نمبر ۱۷۵۵۷

مسل نمبر ۲۹۲۶۵ میں امۃ الرشید طاہرہ زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۳۰۰۰ روپے ۲۔ زیور طلائی ۴ تولہ ایک ماشہ مالیتی ۲۵۵۱۷ روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت نان و نفقہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ الرشید طاہرہ مکان نمبر ۲۲۶۷ جگن ناتھ پورہ ہشتنگری پشاور گواہ شد نمبر ۱ حمید اللہ خان مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۰۷۱۰ گواہ شد نمبر ۲ محمود احمد باجوہ وصیت نمبر ۱۷۵۵۷

مسل نمبر ۲۹۲۶۶ میں امۃ المتین زوجہ رانا اکرام الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زیور طلائی وزنی گیارہ تولہ مالیتی ۳۸۵۰۰ روپے ۲۔ ریٹائر ہونے پر جو رقم ملی ۲۰۹۴۷۹ روپے ۳۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۶۸۶ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ المتین ۵۹۔ سی نیشنل کالونی جڑانوالہ روڈ فیصل آباد گواہ شد نمبر ۱ محمود ناصر ثاقب وصیت ۲۵۰۹۹ گواہ شد نمبر ۲ رانا اکرام الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۹۲۶۷ میں عتیق الرحمٰن ولد چوہدری عبد الرحمٰن صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عتیق الرحمٰن ۸۰ چیمہ کالونی سرگودھا گواہ شد نمبر ۱ محمد اشرف وصیت نمبر ۲۶۲۱۷ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری عبد الرحمٰن وصیت نمبر ۲۷۰۱۱

بقیہ : ص ۵

۱۔ ڈاکٹر امۃ الرشید صاحبہ۔ ایم بی بی ایس۔
۲۔ ڈاکٹر میجر (ریٹائرڈ) ناصرہ صبیحہ داؤد صاحبہ ایم بی بی ایس۔

یہ ڈاکٹر صاحبان رات کی بھی ڈیوٹی کرتی ہیں۔ ہفتہ کے تمام دن آؤٹ ڈور بھی کرتی ہیں۔ اور وقت بے وقت ایمرجنسی سے بھی نبٹتی ہیں۔

بلاشبہ فضل عمر ہسپتال کا شعبہ امراض نسواں و زچگی ترقی کی جس منزل پر ہے اسے دیکھ کر اس کی مزید اور بے انتہا ترقیات کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شعبہ کو خدمت خلق کی بھرپور توفیق عطا کرتا چلا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۲۳-اکتوبر- صبح کو خاصی سردی کا احساس ہوتا ہے- ربوہ کا درجہ حرارت : ۲۹ درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں برداشت نہیں کی جائیں گی- مقبوضہ کشمیر میں کشیدگی اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے لیکن اگر بھارت کشمیریوں پر مظالم بند کردے تو ماحول بہتر ہو سکتا ہے- انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایک ایسی حکومت دینا چاہتی ہوں جو کلین اور مستعد ہو- عوام بھی اب بار بار کے انتخابات سے تنگ آچکے ہیں- انہوں نے کہا کہ نیا عمرانی نظام پاکستان کے مفاد میں ہے- کیونکہ اس کا مطلب معیار زندگی' سماجی شعبہ کی ترقی ہے جس سے مراد انسانی حقوق کی آزادی و تحفظ ہے انہوں نے کہا کہ پانی بجلی گیس اور ٹیلی فون کے بل ادا نہ کرنے والوں کو سزائیں دینے کے لئے قانون نافذ کیا جائے گا- وہ دولت مشترکہ سربراہ کانفرنس کے موقع پر بی بی سی اور پی ٹی وی کو انٹرویو دے رہی تھیں-

○ مقبوضہ کشمیر میں درگاہ حضرت بل کے باہر کشمیری مظاہرین اور بھارتی فوج میں خونریز جھڑپیں ہونے سے کئی افراد شہید ہو گئے درجنوں کو گرفتار کرلیا گیا- درگاہ حضرت بل کا دس ہزار بھارتی فوجیوں نے محاصرہ کر رکھا ہے- اس کے علاوہ ہزاروں بھارتی فوجی سری نگر شہر اور اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں- محصور حریت پسندوں نے بھارتی حکومت کے ڈاکٹروں کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے-

○ آئین میں آٹھویں ترمیم کا جائزہ لینے کے لئے وزیر انصاف و پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن کی قیادت میں ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے جو اس ترمیم کا تفصیلی جائزہ لے گی-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ ان کی پارٹی ضمنی انتخاب میں تمام سیٹیں جیت لے گی-

○ پیپلز پارٹی نے ضمنی انتخاب کی تاریخ موخر کرنے کی اپیل کی ہے- پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ امیدواروں کو انتخابی مہم چلانے کے لئے ۲۲- روز ملنے چاہئیں-

○ سابق نگران وزیراعظم نے جو تقرریاں کی ہیں محترمہ بے نظیر بھٹو ان پر نظرثانی کریں گی- سابق نگران وزیراعظم نے اپنے اقتدار کے آخری لمحوں میں ۱۷- افسران کو گریڈ ۲۲ میں ترقی دی تھی-

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ تین نومبر کو میری وطن واپسی کا فیصلہ اٹل ہے- خواہ پاکستان میں ایک اور بھٹو کو پھانسی کیوں نہ دے دی جائے انہوں نے کہا کہ میں پیپلز پارٹی کے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہوں- پاکستانی حکام سے میرا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا' انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے آئین میں شریک چیئرپرسن کا کوئی عہدہ نہیں ہے-

○ مسلم لیگ نواز گروپ کی مرکزی عاملہ اور پارلیمانی بورڈ کے اجلاس ۲۷- اکتوبر کو طلب کرلئے گئے ہیں- اس میں صدارتی امیدوار کی نامزدگی اور ضمنی انتخابات کے لئے ٹکٹوں کا فیصلہ کیا جائے گا-

○ شارجہ میں تین ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ کے لئے پاکستانی ٹیم کا اعلان کردیا گیا ہے- کپتان وسیم اکرم ہونگے- سلیم ملک کو دوبارہ ٹیم میں شامل کرلیا گیا ہے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے لاہور شہر میں کسی پروٹوکول اور حفاظتی انتظام کے بغیر گاڑی خود چلائی لوگوں کی بڑی تعداد اکٹھی ہو گئی اور نواز شریف کی حمایت میں نعرے لگائے- صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالات جلد ہمارے حق میں بدل جائیں گے- اہل لاہور نے سازشیوں کو مسترد کردیا ہے-

○ ریلوے انتظامیہ نے مین اور برانچ لائنوں کے ۲۰- اہم سیکشنوں کو "منسٹری آف ڈیفنس لائن" قرار دے کران سیکشنوں پر تعینات تقریباً ۹۰- ہزار ملازمین کی مزدور یونین سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے- ان سیکشنوں پر یونینوں کے دفاتر بند کردیئے گئے ہیں اور عہدیداروں کو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کا حکم دے دیا گیا ہے-

○ بی بی سی کا کہنا ہے کہ پاک بھارت تعلقات میں پیش رفت ابھی دور کی بات ہے- مسئلہ کشمیر ابال پر ہے- نرسیماراؤ کی مذاکرات کی پیش کش قبول کئے جانے کے باوجود صورت حال حوصلہ افزا نہیں-

○ پاکستان سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہونے کے بعد اقتصادی سماجی کونسل کا بھی رکن منتخب ہو گیا- یہ اعزاز تیسری دنیا کے کسی اور ملک کو اب تک حاصل نہیں ہو سکا-

○ حکومت نے قیمتوں میں کمی اور روزگار فراہم کرنے کی جامع پالیسی مرتب کرلی ہے- کارخانہ داروں سے کہا جائے گا کہ وہ مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کردیں حکومت انہیں ٹیکسوں میں چھوٹ دے دے گی- ہر سال دس لاکھ افراد کو روزگار فراہم کرنے کے لئے قومی بنکوں کے توسط سے نئی پالیسی وضع کی جائے گی-

○ حکومت نے وزیراعلیٰ کے بعض اہم اختیارات گورنر پنجاب کو منتقل کردیئے ہیں-

○ چوہدری شجاعت حسین نے لاہور کے حلقہ ۹۵ سے انتخاب لڑنے کی نواز شریف کی دعوت مسترد کردی ہے انہوں نے کہا کہ میں گجرات ہی سے لڑوں گا- کسی اور جگہ سے الیکشن لڑنا اچھا نہیں لگتا-

○ کلنٹن انتظامیہ کے ایک افسر نے کہا کہ ایٹمی پروگرام کے متعلق بے نظیر کا بیان فائدہ بخش نہیں ہے- نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ یہ بیان پاک امریکہ تعلقات کو غیر مستحکم کرسکتا ہے-

○ صدارتی الیکشن کی تاریخ (۱۳- نومبر) کا اعلان ہونے کے بعد مسلم لیگ نواز گروپ اور پیپلز پارٹی کے درمیان ایک بار پھر طاقت کی آزمائش ہوگی- مشترکہ امیدوار سامنے نہ آنے کی صورت میں چھوٹی جماعتوں اور آزاد اراکین کے ووٹ فیصلہ کن ہونگے- سید غوث علی شاہ' قائم مقام صدر وسیم سجاد' سابق صدر غلام اسحاق خان' جنرل اسلم بیگ' گوہر ایوب' نوابزادہ نصراللہ' ائر مارشل اصغر خان سمیت بعض دوسرے لوگوں کا بھی صدارتی دوڑ میں شرکت کا امکان ہے-

پیپلز پارٹی کی طرف سے کسی پنجابی کو صدارتی امیدوار کے طور پر آگے لائے جانے کا امکان ہے تاکہ مستقبل میں پنجابی وزیراعظم کے امکانات کم کئے جاسکیں-

○ وزیراعلیٰ سندھ نے قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ اور پانی کی تقسیم کا معاہدہ مسترد کردیا ہے- انہوں نے مزید کہا کہ کچے کے علاقوں میں الاٹمنٹ کی تحقیقات کرائی جائے گی-

ضرورت ہے

۱- گھریلو کام کیلئے خدمت گزار- عمر کم از کم ۴۵ سال-
۲- آفس ورک کیلئے تعلیم کم از کم میٹرک عمر کم از کم ۲۵ سال-
پتہ برائے رابطہ : "میاں بھائی"
پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر ۵ نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون نمبر : ۲۷۰۹۳۶ - ۲۷۱۷۷۹
۲۷۴۷۴۷

بے اولاد

مردوں کیلئے کورس
SPERMAIOZOA COURSE RS250/-
عورتوں کیلئے کورس
بانجھپن کورس STERILITY COURSE RS 130/-
اٹھرا کورس ATARA COURSE RS125
تفصیلی لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر رحیم ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ- ربوہ
فون : ۶۰۶ - ۷۷۱

حبوب مفید اٹھراء
۲۰ گرام ۲۰/-
۶۰ گرام ۶۰/-

اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۱۵۰/- روپے

زدجام عشق خاص
۶۰۰/- روپے

روشن کاجل
۵/- روپے

تریاق معدہ
۱۲/- روپے
۲۴/- روپے

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
NASIR
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ
فون
۲۱۱۴۳۴
۲۱۲۴۳۴